ملک کی نازک صورتحال میں تمام ادارے انتہائی ہوشمندی اور احتیاط سے کام لیں، الطاف حسین

اداروں کے درمیان یکجہتی اور ہم آہنگی کے فقدان سے ملک دشمن عناصر خوش ہوں گے

چندافراد کو انکے گناہوں کی سزا ضرور ملنی چاہئے لیکن اس کو جواز بنا کر قومی سلامتی کے اداروں کی تذلیل نہ کی جائے

33 سالہ جدوجہد کے دوران میں تین مرتبہ جیل گیا لیکن میں کبھی معافی نامہ لکھ کر رہائی کی بھیک نہیں مانگی

اے پی ایم ایس او کے 33 ویں یوم تاسیس کے اجتماعات سے الطاف حسین کا بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔11، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اداروں کے درمیان یکجہتی اور ہم آہنگی کے فقدان سے وہ ملک دشمن عناصر خوش ہوں گے جو پاکستان کا وجود قائم ودائم دیکھنا نہیں چاہتے لہٰذا میں حکومت، قومی سلامتی کے اداروں کے سربراہان اور عدلیہ کے معزز جج صاحبان سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ ملک کی انتہائی نازک صورتحال کے سامنے رکھتے ہوئے انتہائی ہوشمندی اور احتیاط سے کام لیں، کوئی جذباتی فیصلہ نہ کریں، صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس سے ملک دشمنوں کو فائدہ پہنچے۔اداروں میں موجود جن چندافراد نے غلطی کی ہے انہیں انکے گناہوں کی سزا ضرور ملنی چاہئے لیکن اس کو جواز بنا کر قومی سلامتی کے پورے اداروں کی تذلیل نہ کی جائے۔جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر اپنے مطالبہ کو دہرایا کہ ملک کو درپیش مشکلات کا حل تلاش کرنے کیلئے فی الفور قومی جماعتوں کے رہنماؤں کی گول میز کانفرنس بلائی جائے اور سب مل جل کر طے کریں کہ پاکستان کو داخلی اور خارجی انتشار اور خطرات سے کیسے بچایا جاسکتا ہے۔یہ بات انہوں نے آج آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے 33 ویں یوم تاسیس کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین کا ٹیلی فونک خطاب پاکستان کے مختلف شہروں اور دنیا کے مختلف ممالک کے پچاس سے زائد مقامات پر بیک وقت سنا گیا۔مرکزی اجتماع کراچی میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کارکنان کے اجتماعات کے شرکاء کو اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ 11 جون 1978ء کے دن جامعہ کراچی میں اے پی ایم ایس او کا قیام عمل میں لایا گیا اور 11 جون 1978ء سے لیکر آج 11 جون 2011ء کا یہ طویل سفر کٹھن آزمائشوں سے گزرتا ہوا آگے بڑھتا رہا اور آج اے پی ایم ایس او کے قیام کا 33 واں یوم تاسیس منایا جارہا ہے۔جناب الطاف حسین نے ملک کو درپیش تازہ ترین اور انتہائی اہم معاملات پر ایم کیوایم کا مؤقف بیان کیا اور ارباب اختیار، تمام اداروں کے ذمہ داران اور بااختیار افراد سے درخواست کی میرے مؤقف کو غور سے سنیں اس میں جہاں کہیں تلخ باتیں آئیں تو اس پر غصے میں آنے کے بجائے حقائق کا نہ صرف سامنا کریں بلکہ ان باتوں پر غور وفکر بھی کریں۔آج میرا مقصد ملک کی سلامتی وبقاء، ملک کو درپیش مسائل، مشکلات اور داخلی وخارجی خطرات سے قوم کو آگاہ کرنا ہے۔اب یہ قوم، ارباب اختیار اور اہم اداروں کے ذمہ داران پر منحصر ہے کہ وہ میری کتنی باتوں پر توجہ دیتے ہیں اور کتنی باتوں کو نظرانداز کرتے ہیں۔میری باتوں سے اختلاف کیا جاسکتا ہے لیکن میں خدا اور اس کے رسول کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میری باتیں پارٹی کے سیاسی مفادات کیلئے نہیں بلکہ پاکستان کی سلامتی وبقاء اور ملک کی سلامتی کے اداروں کے احترام کی بات پر مبنی ہیں۔انہوں نے کہا کہ 33 سالہ جدوجہد کے دوران ایم کیوایم پر یہ الزام لگایا گیا کہ ایم کیوایم کو ایک فوجی ڈکٹیٹر جنرل ضیاء الحق نے بنایا تھا۔11 جون 1978ء کو اے پی ایم ایس او کا قیام عمل میں آتا ہے اور 14، اگست 1979ء کو مزار قائد اعظمؒ کے سامنے بنگلہ دیشن کے ریڈکراس کے کیمپوں میں محصور پاکستانیوں کی وطن واپسی کیلئے ایک مظاہرہ کرنے کے الزام میں مجھے سمری ملٹری کورٹ میں مقدمہ چلا کر جھوٹے الزام 9 ماہ قید اور 5 کوڑوں کی سزا دی جاتی ہے، اس وقت میں یونیورسٹی کا طالب علم تھا۔اسی قسم کے جھوٹے الزامات نے ملک کو آج اس نہج پر پہنچا دیا ہے کہ کچھ بھی محفوظ وسلامت نظر نہیں آتا۔33 سالہ جدوجہد کے دوران میں تین مرتبہ جیل گیا لیکن میں کبھی معافی نامہ لکھ کر رہائی کی بھیک نہیں مانگی، فوجی ڈکٹیٹروں کے سامنے سرنہیں جھکایا بلکہ ناکردہ گناہوں کے جرم کی پاداش میں پورے 9 مہینے جیل میں کاٹے۔اس جدوجہد کے دوران جس گھر سے طلباء کے حقوق کیلئے اے پی ایم ایس او کی تحریک کا آغاز کیا تھا آج 33 سال گزرنے کے بعد الطاف حسین کا عزیز آباد کراچی میں وہی گھر ہے جسے نائن زیرو کہا جاتا ہے۔حق پرستی کی اس جدوجہد کے دوران مجھے بڑی بڑی مراعاتی پیشکشیں ہوئی اور لالچ دیا گیا لیکن میں نے اپنے ظرف اور ضمیر کا سودا نہیں کیا، اگر میں اپنے ظرف اور ضمیر کا سودا کرلیتا تو شاید آج مجھے 20 سال جلاوطنی میں نہ گزارنے پڑتے بلکہ اسلام آباد، مری، لاہور، پنڈی، کوئٹہ، پشاور ہر جگہ میرے محلات ہوتے، شوگر کی فیکٹریاں ہوتیں اور پاکستان بھر میں میرے کاروبار پھیلے ہوئے ہوتے۔میں نے اپنے یا اپنے خاندان کے لئے کچھ نہیں کمایا بلکہ میں کل بھی حق کی جدوجہد کررہا تھا آج بھی حق کی جدوجہد کررہا ہوں۔ان 33 سالوں میں اے پی ایم ایس او اور ایم کیوایم کے خلاف بڑے بڑے آپریشن کئے گئے، ظلم وستم کی انتہاء کی گئی، ہزاروں ساتھیوں کو سرکاری ٹارچر سیلوں میں تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کردیا گیا یا پھر سڑکوں پر لاکر انہیں ماورائے عدالت قتل کردیا گیا۔آج بھی ایم کیوایم کے درجنوں لاپتہ کارکنان کی بازیابی کی پٹیشن سپریم کورٹ آف پاکستان میں لگی ہوئی ہے جنہیں ان کے گھر والوں کے سامنے گرفتار کیا گیا اور آج برسوں گزر جانے کے باوجود یہ معلوم نہیں

ہوسکا کہ وہ زندہ ہیں یا انہیں بھی ماورائے عدالت قتل کردیا گیا ہے۔حق پرستانہ جدوجہد کی پاداش میں ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کے گھروں کو لوٹا گیا، ہزاروں خاندان دربدری کی زندگی گزارنے پر مجبور کردیئے گئے، جیلوں میں قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کرتے رہے اور ہزاروں کارکنان کو جلاوطن ہونا پڑا۔انہوں نے کہا کہ اس 33 سالہ جدوجہد میں قربانیوں کی ایک طویل داستان ہے، اخبارات کے سینئر رپورٹرز گواہی دے سکتے ہیں کہ میں جامعہ کراچی سے اپنی ہنڈاففٹی پر نیوز لیکر اخبارات کے دفاتر جایا کرتا تھا اور ان سے چارسطروں کی خبر شائع کرنے کی درخواستیں کیا کرتا تھا۔میں نے ایک کارکن کی طرح محنت کی ہے اور عام کارکنان کے درد کو سمجھ سکتا ہوں اور سونے کے چمچہ منہ میں لیکر پیدا ہونے والے لیڈران غریب کارکنان کے درد کو نہیں سمجھ سکتے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس وقت پاکستان داخلی اور خارجی خطرات میں گھرا ہوا ہے، ملک کی معیشت مکمل طور پر تباہ حال ہے، کھربوں روپے کے نوٹ چھاپے جارہے ہیں اور حکومت اسٹیٹ بنک سے قرضے لیکر ملک کی گاڑی چلارہی ہے۔لیکن ملک کے ان نازک حالات میں بھی ہمارے ہاں نمبرگیمز اور سیاسی بازیگری کا سلسلہ جاری ہے۔جس کا دل چاہتا ہے سپریم کورٹ، مسلح افواج اور قومی سلامتی کے حساس اداروں کو تذلیل کردیتا ہے۔جبکہ اگر کسی خاندان کے افراد میں کوئی اختلافات ہوتے ہیں تو غم اور خوشی کے موقع پر وہ اپنے اختلافات بھول کر ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شرکت کرتے ہیں۔اس وقت ملک کی مسلح افواج، پیرا ملٹری فورسز بشمول پولیس حالات جنگ میں ہے اور یہ وقت اس بات کی اجازت نہیں دیتا ہے کہ ہم چند لوگوں کی غلطیوں کا الزام دیکر ملک کی سلامتی اور دفاع کے پورے اداروں کی تذلیل شروع کردیں۔انہوں نے کہا کہ میں تسلیم کرتا ہوں کہ ایم کیوایم میں مختلف ادوار میں شرپسند عناصر پیدا ہوتے رہے ہیں اور ثبوت وشواہد ملنے پر 3 ہزار سے زائد ذمہ داران و کارکنان کو پارٹی سے خارج کردیا گیا کیونکہ وہ ایم کیوایم کی تعلیمات کی خلاف ورزی کررہے تھے۔سوال یہ ہے کہ پاکستان کی ایسی کونسی سیاسی یا مذہبی جماعت ہے جن کے اندر کچھ لوگ انفرادی طور پر از خود کارروائیاں نہیں کرتے؟ کیا نچلی سطح کی عدالتوں میں کرپشن نہیں ہے؟ اگر عدالتوں میں بڑی، درمیانی یا نچلی سطح پر کچھ لوگ کرپشن میں مبتلا ہوں تو کیا اس کو جواز بنا کر پورے عدالتی نظام کو لپیٹنے اور پورے ملک سے عدالتیں ختم کرنے کا عمل درست قرار دیا جاسکتا ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ روز سپریم کورٹ کی جانب سے کراچی میں ایک نوجوان کے بہیمانہ اور سفاکانہ قتل پر فیصلہ آیا لیکن کیا یہ ماورائے عدالت قتل رینجرز کے چند اہلکاروں نے رینجرز کے اعلیٰ افسران یا فوج کی اعلیٰ ہائی کمان کی اجازت سے کیا تھا؟ ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان اور ذمہ داران کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا اور پھر اس وقت کے حکمرانوں نے یہ بیانات بھی دیئے کہ عدالت تک کون جائے گا، دہشت گردوں کو پکڑو اور انہیں مارو لیکن ان کے خلاف نہ عدالتیں حرکت میں آئیں نہ ملک کا کوئی ادارہ حرکت میں آیا۔میرے بڑے بھائی 70 سالہ ناصر حسین اور این ای ڈی یونیورسٹی سے کوالیفائیڈ انجینئر بھتیجا 28 سالہ عارف حسین جن کا کسی سیاسی یا فلاحی تنظیم سے کوئی تعلق نہیں تھا، انہیں گرفتار کرکے تین روز تک تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور پھر 1995ء میں گولیاں مار کر شہید کردیا گیا۔کسی سیاسی یا مذہبی جماعت یا سول سوسائٹی کی جانب سے میرے بھائی اور بھتیجے کے قتل کا تذکرہ نہیں کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ رینجرز اہلکاروں نے جس نوجوان کو سفاکی سے قتل کیا ہم سمجھ سکتے ہیں کہ اس کی ماں بہنوں اور بھائیوں پر کیا بیت رہی ہوگی، ہم اس ظلم اور ظلم کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے رہے ہیں اور آج پھر کررہے ہیں کہ رینجرز کے جن اہلکاروں نے کراچی میں نوجوان کو ماورائے عدالت قتل کیا ان کو قانون اور آئین کے مطابق عبرتناک سزا دی جائے۔انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ معزز ادارہ ہے، ہم کل بھی سپریم کورٹ کے فیصلے کا احترام کرتے تھے اور آج بھی کرتے ہیں لیکن ملک کے موجودہ حالات پھونک پھونک کر قدم رکھنے کا تقاضا کررہے ہیں۔سپریم کورٹ کی جانب سے یہ فیصلہ دیا گیا ہے کہ ڈی جی رینجرز اور آئی جی سندھ کو تین روز کے اندر ان کے عہدوں سے ہٹا دیا جائے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر مسلح افواج، قومی سلامتی کے اداروں اور عدلیہ میں یکجہتی اور ہم آہنگی نہ ہوئی تو اس کا فائدہ ملک کے خیر خواہ اٹھائیں گے یا ملک دشمن عناصر کو فائدہ پہنچے گا؟ لہٰذا میری حکومت، مسلح افواج، قومی سلامتی کے اداروں اور عدلیہ کے تمام جج صاحبان سے اپیل ہوگی کہ وہ موجودہ نازک ترین حالات میں بہت احتیاط اور ہوش مندی سے کام لیں۔مسلح افواج یا قومی سلامتی کے حساس ادارے اور حکمران جلد بازی میں جذباتی فیصلہ نہ کریں، عدلیہ کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے آئینی ماہرین کے مشورے کی روشنی میں آئین اور قانون کے مطابق سپریم کورٹ کے فیصلہ پر نظر ثانی کی درخواست دائر کی جاسکتی ہے، ہمیں جلد بازی میں کوئی ایسا قدم نہیں اٹھانا چاہئے جس سے ملک دشمن عناصر جو پاکستان کا وجود قائم و دائم دیکھنا نہیں چاہتے وہ خوش ہوں اور انہیں فائدہ پہنچے۔اگر ہمارے بڑے اداروں میں خدانخواستہ محاذ آرائی کی کوئی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو اس کا فائدہ ملک دشمنوں کو پہنچے گا۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ کراچی میں رینجرز کے اہلکاروں کے ہاتھوں ایک نوجوان کے سفاکانہ ماورائے عدالت قتل کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر بھی بعض لوگوں نے سیاست شروع کردی ہے اور وہ اس فیصلے کو بنیاد بنا کر فوج، رینجرز اور قومی سلامتی کے اداروں کو کھلے عام لعن طعن کررہے ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی بنیاد پر فوج اور رینجرز کی تذلیل کرنا اور انہیں قابل گردن زدنی قرار دینا کہاں کا انصاف ہے؟ اگر فوج اور رینجرز راستے سے ہٹ جاتی ہے تو جرائم پیشہ عناصر اور ملک کے خلاف سرگرم دہشت گردوں سے نمٹنے کیلئے آپ کسے پکاریں گے؟ جن اہلکاروں نے غلط عمل کیا ہے انہیں قانون کے مطابق سزا ضرور ملنی چاہیے لیکن اسے جواز بنا کر اگر کچھ سیاسی رہنما کھلے عام فوج اور رینجرز کی تذلیل شروع کردیں تو یہ عمل پاکستان کی سلامتی کے احترام کے مترادف کیسے ہوسکتا ہے؟ ان رہنماؤں سے چاردن جیل میں کاٹی نہیں جاتی مگر انکی زبانیں اتنی لمبی ہوگئی ہیں کہ وہ آج فوج کی سرعام تذلیل کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فوج اور قومی سلامتی کے اداروں پر مثبت تنقید ضرور کریں لیکن

خدارااان کی تذلیل نہ کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ ادارہ چاہے مسلح افواج کا ہو یا عدلیہ کا ہو، چندافراد کی غلطی پر پورے ادارے کومورد ِالزام نہ ٹھہرایا جائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ صدر پاکستان آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے سوال کیا کہ پنجاب کے گورنر سلمان تاثیر کوایلیٹ فورس کے اہلکار نے سرعام گولی مار کر ہلاک کردیا،اسی طرح وفاق وزیرشہباز بھٹی کوقتل کردیا گیا،کیاوہ ایلیٹ فورس پنجاب کی نہیں تھی؟لاہور میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پرحملہ ہوا،جی ایچ کیو پرحملہ ہوا،واہ کینٹ اور پنجاب کے دیگرشہروں میں آئی ایس آئی، پولیس ٹریننگ سینٹرز،ایف سی کے مراکز اور ہیڈکوارٹرز پرخودکش حملے ہوئے جن میں درجنوں سرکاری اہلکار جاں بحق ہوئے تو کیا سپریم کورٹ کے موجودہ فیصلے کی رو سے کیا ہم یہ مطالبہ کریں کہ پنجاب کی حکومت کو برطرف کیا جائے اور وزیراعلیٰ کو ہٹادیا جائے؟جناب الطاف حسین نے کہا کہ امریکہ کے اسٹیلتھ ہیلی کاپٹرز پاکستان میں داخل ہوکر کارروائی کرکے چلے جاتے ہیں،اس پردفاعی اداروں کے حکام یہی بتاتے ہیں کہ اسٹیلتھ ٹیکنالوجی والے ہیلی کاپٹروں کوریڈار کیچ نہیں کرسکتے۔اب اس بات پر یہ کہہ کرکہ تمام ادارے غفلت کے مرتکب ہوئے ہیں کیا تمام دفاعی اداروں کوفارغ کردیا جائے؟آج سابق حکمراں بڑے فخر سے یہ بات کہتے ہیں کہ ہم نے ایٹم بم بنایا،مگرانہوں نے اپنے دور میں ایسے ہیلی کاپٹر کیوں نہ بنائے جواسٹیلتھ ہیلی کاپٹروں کوبھی کیچ کرسکتے؟جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پاکستان کے تمام سیاسی ومذہبی رہنماؤں اوراداروں کے سربراہوں سے پاکستان کے نام پر بھیک مانگتا ہوں کہ خدارااس نازک موقع پراحتیاط سے کام لیں،قومی سلامتی کے اداروں کوتقسیم کرنے اورانہیں کمزور کرنے کاعمل نہ کریں،پاکستان پررحم کریں،ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کاعمل نہ کریں اوراس نازک صورتحال کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں۔انہوں نے الیکٹرانک میڈیا کے مالکان اوراینکرز سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ خداکے واسطے موجودہ نازک صورتحال کوسامنے رکھتے ہوئے ایسے پروگرام دکھانے سے گریز کریں جوملک کے معزز اداروں کے درمیان چپقلش کاسبب بنے اورملک کے دشمنوں کوفائدہ اٹھانے کاموقع ملے۔جناب الطاف حسین نے صدرمملکت اوروزیراعظم سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت جومشکلات درپیش ہیں ان کے حل کیلئے قومی جماعتوں کے رہنماؤں پرمبنی گول میز کانفرنس بلائی جائے جس میں مسلح افواج کے اداروں کوبھی بلایا جائے اور طے کیا جائے کہ ملک کوموجودہ خطرات سے کس طرح بچایا جاسکتا ہے۔انہوں نے ملک بھرکےعوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کوموجودہ نازک صورتحال سے نکالنے کیلئے تمام عوام پنجابی،پختون،سندھی ،بلوچی سرائیکی،کشمیری اورمہاجر کے بجائے پاکستانی کی بنیاد پرایک ہوجائیں۔جناب الطاف حسین نے آزادکشمیر کےعوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر آج تک حل نہ ہوسکا اورکشمیری عوام بھی آج تک اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔انہوں نے کشمیری عوام سے سوال کیا کہ جب اکتوبر 2005ء میں آزادکشمیر میں زلزلہ آیا تواس وقت جس طرح ایم کیوایم نے متاثرین کی خدمت کی اس طرح کسی اور جماعت نے خدمت کی؟بلوچستان کےعوام پرہونے والے مظالم کے خلاف ایم کیوایم کے علاوہ کس جماعت نے ملین مارچ کیا؟سندھ کے حقوق کیلئے سب سے زیادہ ایم کیوایم نے آواز اٹھائی،خیبرپختونخوا میں جب بھی دہشت گردوں کی جانب سے حملے ہوئے تواس پربھی سب سے زیادہ ایم کیوایم ہی نے آواز اٹھائی۔آج بھی ایم کیوایم پوائنٹ اسکورنگ کے بجائے ملک کے مسائل کی نہ صرف نشاندہی کررہی ہے بلکہ ملک کوخطرات سے نکالنے کے حل بھی پیش کررہی ہے۔جناب الطاف حسین نےتحریک کے کارکنوں کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی بقاء سلامتی کیلئے اورتحریک کومنظم کرنے کیلئے آپ یونٹ یونٹ جاکرعوام کوحالات اورحقائق سے آگاہ کریں اوراپنے فرائض ذمہ داری سے انجام دیں،دیانتداری اورایمانداری سے کام کریں اورکرپشن سے دور رہیں۔انہوں نےتحریک کے شہیدوں کوزبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے شہیدوں کوسلام پیش کرتا ہوں جنھوں نے اپنی جانوں کی قربانی دیدی لیکن تحریک کونہیں چھوڑا۔انہوں نے تمام تر مظالم،مصائب ومشکلات اورکٹھن حالات کے باوجودثابت قدم رہنےاوراورمستقل مزاجی سےتحریک کے مشن ومقصد کیلئے جدوجہد جاری رکھنے پرتحریک کے تمام کارکنوں کوزبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے شہیدوں کے لواحقین اورلاپتہ کارکنوں کے اہل خانہ سمیت تحریک کے تمام کارکنوں کے اہل خانہ ماؤں، بہنوں، بزرگوں کوبچوں کوبھی سلام تحسین پیش کیا جودربدری اورتمام ترمصائب ومشکلات کے باوجودثابت قدم رہے۔انہوں نے طلبہ وطالبات کوتلقین کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنی تعلیم پربھرپورتوجہ دیں،نقل سے گریز کریں اوراپنے اساتذہ، والدین، بزرگوں اورخواتین کااحترام کریں۔

پاکستان میں مثبت تبدیلی کا کوئی ضامن ہے تو صرف اے پی ایم ایس او ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

اے پی ایم ایس او کا ہمیشہ سے یہ وطیرہ رہا ہے پاکستان کے نوجوانوں کو با اختیار کیا جائے، فرحان شمس، چیئرمین اے پی ایم ایس او

کراچی۔۔۔11 جون 2011ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ اے پی ایم ایس او نے اپنی 33 سالہ جدوجہد میں ثابت کردیا ہے کہ پاکستان میں تبدیلی اور پاکستان کو 21 ویں صدی میں متعارف کروانے میں کوئی ضامن ہے تو وہ اے پی ایم ایس او ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی ایم ایس او کے 33 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ میں مرکزی اجتماع سے خطاب کے دوران کیا۔انہوں نے اپنی اور پنڈال میں موجود ایک ایک کارکن کی جانب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کو 33 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آج ملک جن حالات سے دوچار ہے انتہاپسندی، دہشت گردی اور معاشی بدحالی کے ساتھ ساتھ جن بحرانوں کا سامنا ہے آج اے پی ایم ایس او کی کامیابی کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ پاکستان کے مسائل کا کوئی حل ہے تو وہ صرف ایم کیوایم ہے اور مظلوموں کا کوئی سچا لیڈر ہے تو وہ صرف وصرف الطاف حسین ہیں۔اجتماع سے اے پی ایم ایس و کے چیئرمین فرحان شمس نے کہا کہ اے پی ایم ایس او مظلوموں کے انقلاب میں ہراول دستہ کا کردار ادا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جامعہ کراچی میں 11 جون 1978ء کو ننھا پودا لگایا تھا وہ آج ایک تناور درخت کی شکل اختیار کرچکا ہے اور اس درخت کی شاخیں پاکستان کے ہر صوبے میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں پھیل چکی ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ درخت حق پرستی پر مبنی ہیں اور مظلوموں کی آواز ہے۔اے پی ایم ایس او واحد طلبہ تنظیم ہیں جس نے مظلوموں کی نمائندہ جماعت ایم کیوایم کو جنم دیا۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او کا ہمیشہ سے یہ وطیرہ رہا ہے پاکستان کے نوجوانوں کو با اختیار کیا جائے اور ان کو ایسے مواقع فراہم کیے جائیں کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک وقوم کی خدمت کرسکے۔

اے پی ایم ایس کا 33 واں یوم تاسیس کراچی سمیت دنیا بھر میں منعقد کیا گیا

یوم تاسیس کا مرکزی اجتماع کراچی کے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہوا

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

ایم کیوایم کے زیراہتمام اے پی ایم ایس او کا 33 واں یوم تاسیس پورے جوش وجذبہ سے منایا گیا،اس سلسلے میں پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں 50 سے زائد مقامات پر یوم تاسیس کے اجتماعات منعقد کیے گئے، یوم تاسیس کا مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہوا، جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے انتہائی اہم اور فکر انگیز خطاب کیا۔یوم تاسیس کے اجتماع سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار اور چیئرمین اے پی ایم ایس او فرحان شمس نے خطاب کیا۔جناب الطاف حسین کا خطاب کراچی کے علاوہ حیدرآباد، سکھر، جیکب آباد، قمبر شہداد کوٹ، شکارپور، کشمور، خیرپور، گھوٹکی، نوشہرو فیروز، لاڑکانہ، دادو، بدین، ٹھٹھہ، نوابشاہ، سانگھڑ، میرپور خاص، ٹنڈو الہیار، جامشورو، عمرکوٹ، صوبہ پنجاب، بلوچستان سمیت گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں ایم کیوایم کے صوبائی وضلعی دفاتر اور بیرون ملک 50 سے زائد مقامات پر بیک وقت سنا گیا۔لال قلعہ گراؤنڈ کے مرکزی اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائم خانی اراکین رابطہ کمیٹی، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین ومرکزی کابینہ کے اراکین حق پرست وزراء، مشیران، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان اور ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او کارکنان وذمہ داران نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور قائد تحریک الطاف حسین کو 33 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔اے پی ایم ایس او کے 33 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ میں ایم کیوایم کی جانب سے زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ میں دریاں بچھا کر گراؤنڈ کو پنڈال کا درجہ دیا گیا تھا جبکہ پنڈال کے سامنے کی جانب بڑا اسٹیج بنا گیا تھا۔پنڈال اور اس کے قرب وجوار کی تمام عمارتوں پر اے پی ایم ایس او کی جانب سے تہنیتی پیغامات اور انقلابی اشعار پر مبنی درجنوں بینرز آویزاں کیے گئے تھے۔پنڈال میں شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔اجتماع میں نظامت کے فرائض اے پی ایم ایس او سے تعلق رکھنے والے کارکنان نے انجام دیئے اور انتہائی پرجوش انداز میں انقلابی اشعار اور نظمیں پڑھی۔ٹھیک 8 بجے ٹیلی فون پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر پنڈال میں موجود کارکنان کا جوش وخروش قابل دید تھا تمام کارکنان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر قائد تحریک الطاف حسین کا والہانہ انداز میں استقبال کیا اور جئے الطاف، جئے متحدہ، حق کی کھلی کتاب الطاف الطاف، فلک شگاف نعرے لگائے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے آغاز میں تمام کارکنان کو اے پی ایم ایس او کے 33 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔

الطاف حسین کی جانب سے سائنسی نمائش میں بہترین ایجادات کرنے والے طلبہ میں انعامات کی تقسیم

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے ذیلی سماجی ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے زیراہتمام گزشتہ دنوں ایکسپوسینٹر کراچی میں منعقدہ سائنسی نمائش ''ری انجینئرنگ پاکستان'' میں طلبہ کی ایجادات پر ہونے والے مقابلوں کے نتائج کا اعلان کردیا گیا۔نتائج کا یہ اعلان ہفتے کی شب عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں اے پی ایم ایس او کے 33ویں یوم تاسیس کے بڑے اجتماع میں کیا گیا۔اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ہونہار اور باصلاحیت طلبہ وطالبات میں ٹیلنٹ ایوارڈ اوراول، دوئم اورسوئم پوزیشن حاصل کرنے والوں بالترتیب ایک لاکھ، پچاس ہزاراورپچیس ہزارروپے کے نقد انعامات تقسیم کیے گئے۔شیل میراتھن کار بنانے والے این ای ڈی یونیورسٹی کے طالب علم ہاشم اوران کی ٹیم کو ٹیلنٹ ایوارڈ کے ساتھ ایک لاکھ روپے کا اول انعام دیا گیا،بغیر پائیلیٹ چلنے والا جہاز تیار کرنے والے بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی کے طالب علم تنویراوران کی ٹیم اورانرجی ریمپ بنانے والے سرسید یونیورسٹی کراچی کے طالب علم ارسلان اوران کی ٹیم کومساوی طور پر پچاس پچاس ہزارروپے کے نقد انعامات دیے گئے ،اسی طرح پچیس ہزارروپے کا تیسرا انعام بھی سرسید یونیورسٹی کے جنیداوران کی ٹیم کو ملا جنھوں نے سولر پاور پروجیکٹ کی نمائش کی تھی۔کامیاب طلبہ کومتحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینرز ڈاکٹر فاروق ستاراورانیس احمد قائم خانی نے رابطہ کمیٹی کے دیگرارکان کے ساتھ الطاف حسین ٹیلنٹ ایوارڈ کے تحت یہ انعامات دیے۔

حق پرست شہداء، لاپتہ کارکنان کی لازوال قربانیوں پرالطاف حسین کاان کوخراج عقیدت

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے حق پرست شہداء اور لاپتہ کارکنان کی لازوال قربانیوں پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔وہ ہفتہ کے شب لال قلعہ گراؤنڈ میں اے پی ایم ایس او کے 33ویں یوم تاسیس کے بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے حق پرست شہداء کے لواحقین اور لاپتہ کارکنان کے اہل خانہ کو بھی ان کے صبر وبرداشت پر زبردست خراج تحسین وسلام تحسین پیش کیا اور شہداء کی مغفرت ،بلند درجات اور سوگوار لواحقین ودیگر اہل خانہ کے صبرجمیل کیلئے دعا کی۔

جھلکیاں/اے پی ایم ایس اوکا33واں یوم تاسیس

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

☆ 11جون1978ءکو جامعہ کراچی سے ابھرنے والی طلبہ تنظیم اے پی ایم ایس او کا33واں یوم تاسیس ہفتہ 11جون 2011 کوانتہائی جوش وخروش سے منایا گیا۔ اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کے اجتماع سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے فکرانگیز خطاب کیا اورکارکنان کو33ویں یوم تاسیس کی مبارکباد دی۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 33ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں کراچی سمیت اندرون سندھ ایم کیوایم کے 19 زونل دفاتر ،پنجاب ،بلوچستان،گلگت بلتستان اورآزادکشمیر سمیت دیگر ممالک میں 50 سے زائد مقامات پر اجتماعات منعقد کیے گئے۔

☆ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز اورقائد تحریک جناب الطاف حسین کی رہائش گاہ المعروف ''نائن زیرو'' سے متصل لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینرز واراکین رابطہ کمیٹی ،اے پی ایم ایس او کے چیئرمین ومرکزی کمیٹی کے اراکین،حق پرست سینٹرز ،وفاقی وصوبائی وزراء،اراکین قومی و صوبائی اسمبلی،مشیران کے علاوہ ایم کیوایم ،اے پی ایم ایس او کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 33ویں یوم تاسیس کے پرمسرت موقع پر لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اوراس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ کو پنڈال کا درجہ دیکرفرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔

☆ پنڈال میں سامنے کی جانب اسکرین لگاکر اسٹیج بنایا گیا تھا،اسکرین پر'' تیراہے ساتھ توسب منزلیں ہماری ہیں، 11جون 2011،33واں یوم تاسیس مبارک'' جلی حروف میں تحریر تھاجبکہ اسکرین پرایک گراف بنایا گیا تھاجس میں اے پی ایم ایس او کے قیام سے لےکر 2011 تک حق پرستی کی جدوجہد کی تاریخیں نمایاں تھیں۔۔

☆ اسٹیج کے سامنے کی جانب رابطہ کمیٹی کے ارکان اوراے پی ایم ایس اوکی مرکزی کابینہ کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا جبکہ اسٹیج کے دائیں کی جانب صحافیوں کیلئے

پریس گیلری بنائی گئی تھی جہاں پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے نمائندے یوم تاسیس کے پروگرام کی کوریج کیلئے موجود تھے۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 33ویں یوم تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ کو ایم کیوایم کے پرچموں، برقی قمقموں اور جھالروں سے انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جبکہ پنڈال میں موجود ہزاروں شرکاء اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر تھامے ہوئے تھے۔

☆ لال قلعہ گراؤنڈ کے باہر ایک بڑی اسکرین بھی لگائی گئی تھی جس پر جلسہ کی براہ راست کوریج دکھائی جارہی تھی۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 33ویں یوم تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ اور اس کے اطراف کی تمام عمارتوں کو اے پی ایم ایس او کے مختلف سیکٹرز کی جانب سے بہت بڑی تعداد میں بینرز آویزاں کیے گئے تھے جس میں یوم تاسیس کی مناسبت سے مبارکباد اور تہنیتی پیغامات تحریر تھے۔

☆ اجتماع کا آغاز ٹھیک سات بجکر 30 منٹ پر تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور اے پی ایم ایس او کے کارکن محمد شعیب نے قرآنی آیات کی تلاوت کی۔

☆ لال قلعہ گروئنڈ میں اے پی ایم ایس او کے 33ویں یوم تاسیس کے اجتماع سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار اور چیئر مین اے پی ایم ایس او فرحان شمس نے مختصر خطاب کیا اور تحریک کے مشن ومقصد، اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام کارکنان کو 33ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔

☆ ٹھیک 8 بجے اسٹیج سے قائد تحریک الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور ومعروف ترانہ ''ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے..... الطاف حسین'' بجایا گیا اس موقع پر پنڈال میں موجود اے پی ایم ایس او اور ایم کیوایم کے کارکنان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر انتہائی پرجوش انداز میں قائد تحریک الطاف حسین کا پرتپاک استقبال کیا اور ترانے پر ہاتھ اٹھا کر ساتھ دیا۔

☆ اس موقع پر پنڈال میں مختلف اقسام کے سینکڑوں پرندے آزاد کیے گئے اور فضاء میں غبارے چھوڑے گئے جنہوں نے لال قلعہ گراؤنڈ میں فضاء کو تبدیل کردیا اور دور دور تک ہر طرف رنگ برنگے غبارے اور پرندے نظر آنے لگے۔

☆ اس موقع پر ایم کیوایم کا روایتی نظم وضبط دیکھنے میں آیا، کارکنان نظم وضبط کے ساتھ اپنی نشستوں پر براجمان ہو کر وقفے وقفے سے جئے الطاف، جئے متحدہ اور اے پی ایم ایس او کے حوالے سے فلک شگاف نعرے لگاتے رہے۔

☆ جناب الطاف حسین کا خطاب ڈیڑھ گھنٹے سے زائد جاری رہا جس میں انہوں نے انتہائی فکر انگیز باتیں کیں اور کارکنان کو اپنی جانب سے 33ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔

پشاور میں بم دھماکہ کا کوفی الفورنوٹس لیاجائے، جناب الطاف حسین
واقعہ میں ملوث دہشت گردعناصر کوفوری گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزادی جائے

لندن۔۔11 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے خیبر سپر مارکیٹ میں بم دھماکوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور واقعہ میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ واقعہ کھلی دہشت گردی ہے اور امن وملک دشمن عناصر دھماکے کرکے بے گناہ شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔انہوں نے صدر پاکستان آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا ہے کہ پشاور میں دھماکوں کا فی الفورنوٹس لیا جائے اور واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزادی جائے۔جناب الطاف حسین نے واقعہ میں ہلاک ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔انہوں نے واقعہ میں زخمی ہونے والے افراد کیلئے جلد ومکمل صحتیابی کیلئے بھی دعا کی ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ نے آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات کے سلسلے میں قانون ساز اسمبلی کی نشستوں پر نامزد حق پرست امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا

کراچی ۔۔۔11، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ نے آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات کے سلسلے میں قانون ساز اسمبلی کی نشستوں پر نامزد حق پرست امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا ہے۔تفصیلات کے مطابق حلقہ ایل اے 01 میرپور I کی نشست پر حق پرست امیدوار سید ابرار حسین شاہ ولد سید محمد شاہ، ایل اے 02 میرپور II کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد الیاس مرزا ولد طفیل حسین مرزا، ایل اے 03 میرپور III کی نشست پر حق پرست امیدوار افتخار احمد کھوکھر ولد فضل الدین کھوکھر اور ایل اے 04 میرپور IV کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد مدثر صادق ولد حاجی محمد صادق کو نامزد کیا گیا ہے۔ ایل اے 05 بھمبر I کی نشست پر حق پرست امیدوار فرخ الطاف ولد راجہ الطاف حسین، ایل اے 06 بھمبر II کی نشست پر حق پرست امیدوار راجہ علی شان خان ولد راجہ محمد اکبر خان جبکہ ایل اے 07 بھمبر III کی نشست پر حق پرست امیدوار نصر اللہ چوہدری ولد غلام نبی کو نامزد کیا گیا ہے۔ایل اے 08 کوٹلی I کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد یاسین ولد محمد اکرم، ایل اے 09 کوٹلی II کی نشست پر حق پرست امیدوار سردار محمد تعظیم خان ولد سردار محمد صدیق خان، ایل اے 10 کوٹلی III کی نشست پر حق پرست امیدوار سید اسد علی نقوی ولد ظہور حسین شاہ، ایل اے 11 کوٹلی IV کی نشست پر حق پرست امیدوار شکیل احمد ولد محمد صدیق اور ایل اے 12 کوٹلی V کی نشست پر حق پرست امیدوار ارشد محمود انصاری ولد عبدالرشید کو نامزد کیا گیا ہے۔ایل اے 13 باغ I کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد فاروق خان ولد گلفراز خان، ایل اے 14 باغ II کی نشست پر حق پرست امیدوار راجہ سرور خان جنجوعہ ولد جمشیر خان اور ایل اے 15 باغ III کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد رفیق ہاشمی ولد نذیر حسین کو نامزد کیا گیا ہے۔ایل اے 16 حویلی I کی نشست پر ماجد حسین شاہ گیلانی ولد پرویز محمود گیلانی کو حق پرست امیدوار نامزد کیا گیا ہے۔اسی طرح ایل اے ایل اے 17 پونچھ I کی نشست پر حق پرست امیدوار حیات خان چغتائی ولد سردار حسین خان، ایل اے 18 پونچھ II کی نشست پر حق پرست امیدوار لیاقت علی ولد علی اکبر، ایل اے 19 پونچھ III کی نشست پر حق پرست امیدوار ملک عاشق اعوان ولد محمد رفیق خان، ایل اے 20 پونچھ IV کی نشست پر حق پرست امیدوار سردار شفیق حیدر، ایل اے 21 پونچھ V کی نشست پر حق پرست امیدوار ملک نوید اقبال ولد زیارت حسین اور ایل اے 22 پونچھ VI کی نشست پر حق پرست امیدوار سردار رائے سعید احمد ولد عزیز خان کو نامزد کیا گیا ہے جبکہ ایل اے 23 نیلم I کی نشست پر عبدالقیوم خان ولد عبدالحمید خان کو حق پرست امیدوار نامزد کیا گیا ہے۔اسی طرح ایل اے 24 مظفرآباد I کی نشست پر حق پرست امیدوار خورشید عباسی ولد شفیق عباسی، ایل اے مظفرآباد II کی نشست پر حق پرست امیدوار چوہدری شاہد احمد ولد چوہدری یعقوب، ایل اے 26 مظفرآباد III کی نشست پر حق پرست امیدوار امداد کیانی ولد خورشید کیانی، ایل اے 27 مظفرآباد IV کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد ندیم کھوکھر ولد عبدالکریم، ایل اے 28 مظفرآباد V کی نشست پر حق پرست امیدوار سید شوکت حسین شاہ ولد سید ولائیت شاہ جبکہ ایل اے 29 مظفرآباد VI کی نشست پر خواجہ عارف مجید ولد خواجہ عبدالحمید کو نامزد کیا گیا ہے۔ایل اے 30 جموں I کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد طاہر کھوکھر ولد زبیر اختر کھوکھر، ایل اے 31 جموں II کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد بشیر ولد عبدالکریم، ایل اے 32 جموں III کی نشست پر حق پرست امیدوار کیپٹن نعیم فیروز ولد فیروز الدین، ایل اے 34 جموں V کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد الیاس ولد ولایت علی جبکہ ایل اے 35 جموں VI کی نشست پر حق پرست امیدوار نصر اللہ جرال ولد غلام احمد جرال کو نامزد کی گیا ہے۔اسی طرح ایل اے 36 ویلی I کی نشست پر حق پرست سلیم بٹ ولد گل محمد بٹ، ایل اے 37 ویلی II کی نشست پر حق پرست امیدوار عبدالشکور بٹ ولد سخی محمد خان، ایل اے 38 ویلی III کی نشست پر حق پرست امیدوار عاصم شریف بٹ ولد محمد شریف بٹ، ایل اے 39 ویلی IV کی نشست پر حق پرست امیدوار بلال مشکور بٹ ولد خواجہ غلام نبی، ایل اے 40 ویلی V کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد قیوم ولد محمد بشیر اور ایل اے 41 ویلی VI کی نشست پر حق پرست امیدوار لطیف سلہری ولد سردار محمد منشی کو نامزد کیا گیا ہے۔

آسٹریلیا کے نئے ڈپٹی ہائی کمشنر جناب پاؤل مولے کی خورشید بیگم سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

کراچی ۔۔۔11، جون 2011ء

آسٹریلیا کے نئے ڈپٹی ہائی کمشنر جناب پاؤل مولے (Mr Paul Molloy) نے گزشتہ روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کا دورہ کیا اور خورشید بیگم سیکریٹریٹ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل اور کنور خالد یونس سے ملاقات کی۔اس موقع پر قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی اور وزیراعلیٰ سندھ کے حق پرست مشیر خواجہ اظہار الحسن بھی موجود تھے۔ملاقات ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری ہے جس میں بجٹ، سندھ بالخصوص کراچی میں امن وامان کی صورتحال اور ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی اور اقتصادی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے آسٹریلیا کے نئے ڈپٹی ہائی کمشنر کو ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن او خدمت خلق کمیٹی کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ ملاقات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے آسٹریلیا کے ڈپٹی ہائی کمشنر کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر پر مبنی پکٹوریل بائیوگرافی بھی پیش کی۔

بن قاسم ٹاؤن یوسی 11 ابراہیم حیدری کی مگسی، میرانی، میمن اور کچھی خواتین کی ایم کیوایم میں شمولیت

کراچی ۔۔۔11 جون 2011ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفے اور عملی جدو جہد سے متاثر ہو کر بن قاسم ٹاؤن یوسی 11 ابراہیم حیدری کی مگسی، میرانی، میمن اور کچھی برادری کی مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں خواتین نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز خورشید بیگم سیکرٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس سے ملاقات میں کیا۔ اس موقع پر اندورن سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن حق پرست رکن سندھ اسمبلی ہیر سوہو، زاہدہ بیگم، کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج فرخ اعظم، جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ بھی موجود تھے۔ شمولیت اختیار کرنے والی خواتین میں صغرا شاہ، زینت مگسی اور لاریب میرانی ودیگر خواتین شامل ہیں جنھوں نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا عملی مشاہدہ ہے خواتین کی ایم کیوایم میں جتنی عزت ہے وہ کسی اور سیاسی و مذہبی جماعت میں نہیں ہے ہم نے مختلف سیاسی جماعتوں میں کام کیا ہے وہاں ہمیں اتنی عزت دی جاتی ہے لیکن ہمیں جتنی عزت ایم کیوایم کے کارکنان اور ذمہ داران دیتے ہیں وہ ہمارے لئے ایک سرمایہ حیات ہے۔ رکن رابطہ کمیٹی کنو خالد یونس نے خواتین جذبات سراہتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم میں خواتین کا کردار مثالی رہا ہے اور ایم کیوایم کا ہر کارکن خواتین کی عزیت اور احترام کرتا ہے یہی قائد تحریک کی تعلیمات ہیں اور متعدد مواقع پر قائد تحریک جناب الطاف حسین نے کارکنان کو خواتین کی عزت و احترام کا درس دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب لطاف حسین ملک سے جاگیردارانہ، سرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے اور ایک ایسے نظام کی تبدیلی کی جدوجہد کررہے ہیں جس میں وطن عزیز میں بسنے والی تمام قومتیوں کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔ اس موقع پر رکن رابطہ کمیٹی کنور خالد یونس نے متحدہ شمولیت کرنے والی خواتین کا خیر مقدم کیا انہیں مبارکباد پیش کی۔

رینجرز کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے نوجوان سرفراز شاہ مرحوم کے سوئم کا اجتماع مرحوم کی رہائش گاہ پر ہوا
ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر اور وزیر سیاحت طاہر کھوکھر اور کشمیر کے کمیٹی انچارج وارکین کی شرکت کی

کراچی ۔۔۔11 جون 2011ء

گزشتہ روز رینجرز کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے نوجوان سرفراز شاہ مرحوم کے سوئم کا اجتماع گزشتہ روز مرحوم کی رہائش گاہ پر بعد نماز ظہر ہوا۔ جس میں آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر اور وزیر سیاحت طاہر کھوکھر اور کشمیر کے کمیٹی انچارج وارکین نے شرکت ۔ اس موقع پر انہوں نے مرحوم کے سوگواران لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے تعزیت کی۔ بعدازاں نے انہوں نے مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

☆☆☆☆☆